

محمد بن یحییٰ کیشنل کانفرنس

جیسا کہ محمد بن یحییٰ کیشنل کانفرنس کے برخلاف ہم ایک مختصر رپورٹ صرف ۹ صفحوں پر ۲۲
جلد نہ میں کر چکے ہیں، لہذا یہ ہم اسکی تائید میں اور اسکو مفید سلام بنانے کے لئے ایک مختصر رپورٹ
کرتے ہیں۔ خدا کرے حامیانِ بائیان کانفرنس خصوصاً نواب قار الملک صاحب کی اس طرف توجہ ہو
اور وہ کانفرنس سلام و مسلمانوں کے لئے مفید ثابت ہو۔

کانفرنس کی جس قدر توجہ مغربی علوم اور مسلمانوں میں اسکی اشاعت کی طرف ہو رہی
ہے۔ اس سے دو چند ہو تو ہو، مگر اس سے مستتر ہے چشم مارو شن دل ماشاؤ۔ کیونکہ ہم مغربی علوم
انگریزی کے مخالف نہیں۔ بلکہ موافق و موید ہیں۔ اشاعت السنہ جلد نہ ص ۱۰ وغیرہ ملاحظہ ہو
مگر یہ اسی صورت و حالت میں ہے کہ مغربی علوم دینی کی طرف اسکا نصف یا ربع یا کم
کم اسکا عشر ہی توجہ ہو۔

علوم دینی سے شعری رہ کر جس قدر مسلمان مغربی علوم میں ترقی کریں گے، بقدر وہ اپنے
دین و اسلام کو گھٹائیں گے۔ اور رفتہ رفتہ اہتہیٹ (دہریہ) ہو جائیں گے۔ اور اگر مغربی علوم دسواں

حصہ بھی وہ عربی علوم دینی میں دستگاہ پیدا کر لیں گے تو وہ بجز ان یکن منکم مائة صابرو
یغلبوا ماتین۔ والحق یعلو ولا یعلیٰ مغربی علوم کے دس حصہ سے مقابلہ کر کے انکی
مضرت سے بچکر ان پر غالب آ جائیں گے۔ کاش مسلمان مغربی علوم کی توجہ سے دسواں
حصہ ہی عربی علوم دینی کی طرف توجہ کریں اور بائیانِ حامیان کانفرنس اسی قدر کی
طرف ان کو توجہ دلاویں اور کانفرنس کے جلسوں میں منجملہ دس رزولوشنیں لکھی جائیں
ضرورت تعلیم عربی علوم دینی کی متعلق بھی پاس ہو کرے۔

اگر کوئی شخص ابتداء بنیاد کانفرنس سے سال گذشتہ کے جلسہ تک جس قدر رزولوشن
کانفرنس میں پاس ہوئے ہیں ان کو شمار کریں تو عربی علوم دینی کی اشاعت کے متعلق
اتنا ذکر بھی نہ پاویگا جتنا آٹے میں مکہ ہوتا ہے یا قبول ایک نامی لکچرار مولوی صاحب
دہلوی کے چلنے گاڑی کے پیچھے کوٹیل لگایا جاتا ہے۔ بلکہ ایک جلسہ کانفرنس میں تعلیم
ذہبی کی بابت کسی نے سوال اٹھایا تھا تو اسکا جواب ملا کہ مذہبی تعلیم کے متعلق علماء

یہا تصاویر فلما جاء رسول الله صلى الله عليه وسلم قام على الباب فلم يدخل فعرفت في وجه الكراهة قالت قلت يا رسول الله اتوب اليك الله والى رسوله ماذا ازنت فقال رسول الله صلعم ما بال هذه النمرقة قالت اشتريتها لتفعد عليها ونفسدها فقال رسول الله صلعم ان اصحاب هذه الصور يعذبون يوم القيمة يقال لهم احيوا ما خلقتم وقال ان ابلست الذ فيه تماثيل لا يدخل فيه الملائكة . متفق عليه (۲) وعننا عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اشد الناس باليوم القيمة الذين يضا هون بخلق الله - متفق عليه - (۳) وعن ابي هريرة رضي قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول يقول قال الله تعالى ومن اظلم ممن ذهب يخلق كخلق فيخلقوا ذرة ولينملقوا حبة او شعيرة - متفق عليه -

(۴) وعز ابن مسعود قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اشد الناس عذابا المصورون متفق عليه - مشکوٰۃ ص ۳۲ - (۵) عز عائشة ان ام حبيبة وام سلمة ذكرا كنيسة يقال لها مارية بالحبيشة فيها لقتا لرسول الله صلعم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اولئك اذا كان لهم الرجل الصالح ماتوا على قبره مسجدًا وصوروا فيها تلك

میںے ایک تکیہ خریدا۔ جس میں تصویریں تھیں۔ آنحضرت ص گھر میں آنے لگے۔ تو دروازہ پر کھڑے ہو گئے کہ گھر میں داخل نہ ہوئے۔ میں نے عرض کیا کہ میں نے کونسا گناہ کیا۔ میں اوس سے توبہ کرتی ہوں۔ آنحضرت ص نے فرمایا کہ یہ تکیہ کیسا ہے۔ میں نے عرض کیا کہ آپ کے بیٹھنے کے لئے خریدا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ ان تصویروں کے بنانے والوں کو قیامت کے دن عذاب کیا جاویگا اور کہا جاویگا۔ جو نے بنایا ہے آپس جائیں ڈالو۔ اور فرمایا فرشتے رحمت کے آگے گھر میں داخل نہیں ہوتے۔ جس میں تصویریں ہوں (۲) ان ہی سے روایت ہے کہ آنحضرت صلعم نے فرمایا قیامت کے دن سخت عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو خدا کی مانند خالق بنتے ہیں۔ (۳) ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ انہوں نے آنحضرت کو یہ قول خداوندی بیان فرمایا کہ اس سے بڑھ کر کون ظالم ہے جو میری مخلوق کی مثل پیدا کرنے یعنی تصویریں بنانے لگتا ہے کوئی ایک ذرہ یا دانہ یا جو تو پیدا کر کے دکھاوے (۴) ابن مسعود روایت ہے کہ میں نے آنحضرت ص کو یہ کہتے سنا کہ قیامت کے دن سب سے زیادہ عذاب میں مبتلا مصور ہوں گے۔

(۵) حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ ام حبیبہ ام ساینہ حبشہ میں ایک گرجا جس میں تصویریں تھیں دیکھا اور آنحضرت کے پاس دیکھا اور

یہا تصاویر فلما جاء رسول الله صلى الله عليه وسلم قام على الباب فلم يدخل فعرفت في وجه الكراهة قالت قلت قلت يا رسول الله اتوب اليك الله والى رسوله ماذا ازنت فقال رسول الله صلعم ما بال هذه النمرقة قالت اشتريتها لتفعد عليها ونفسدها فقال رسول الله صلعم ان اصحاب هذه الصور يعذبون يوم القيمة يقال لهم احيوا ما خلقتم وقال ان ابلست الذ فيه تماثيل لا يدخل فيه الملائكة . متفق عليه (۲) وعننا عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اشد الناس باليوم القيمة الذين يضا هون بخلق الله - متفق عليه - (۳) وعن ابي هريرة رضي قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول يقول قال الله تعالى ومن اظلم ممن ذهب يخلق كخلق فيخلقوا ذرة ولينملقوا حبة او شعيرة - متفق عليه - (۴) وعز ابن مسعود قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول يقول اشد الناس عذابا المصورون متفق عليه - مشکوٰۃ ص ۳۲ - (۵) عز عائشة ان ام حبيبة وام سلمة ذكرا كنيسة يقال لها مارية بالحبيشة فيها لقتا لرسول الله صلعم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اولئك اذا كان لهم الرجل الصالح ماتوا على قبره مسجدًا وصوروا فيها تلك

کیا۔ تو آنحضرتؐ نے فرمایا۔ کہ ان لوگوں میں
 جب کوئی نیک آدمی مرتا۔ تو وہ اسکی قبر پر مسجد
 بنالتے۔ اور اوسیں وہ تصویریں بناتے۔ وہ لوگ
 اللہ کے نزدیک قیامت کے دن برے لوگوں
 سے ہونگے۔

(۶) ابو جحیفہ نے کہا کہ آنحضرتؐ نے مصوروں کو لعنت
 کی ہے۔ (۷) ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ میں آنحضرتؐ کو یہ
 کہتے سنا۔ جو کوئی تصویر بنا دیکھا تو امد کو عذاب
 کر گیا۔ جب تک کہ وہ روح نہ پہونکے گا اور یہ کام بھی اوس
 نہ ہوگا۔ ایک آدمی نے (جو تصویر بناتا تھا)
 بڑی سخت ٹہنڈی سانس لی۔ اور اسکا چہرہ
 زرد ہو گیا۔ حضرت ابن عباسؓ نے کہا۔ تجھ پر افسوس ہے تو تصویر بنانے سے نہ رہ سکے۔
 تو درخت وغیرہ کی بنا۔ جس میں جان نہ ہو۔

ان احادیث کے مقابلہ میں اگر کوئی تصویر دوست وہ آیت سببا پیش کرے جس میں
 ذکر ہے کہ جن حضرت سلیمانؑ کے لیے تصویریں بنایا
 کرتے جو وہ چاہتے تو اس کے جواب میں کانفرنس

کے پابند شریعت میرا ان کو یہ کہیں کہ اولاً اس آیت میں یہ ذکر نہیں کہ وہ تصویریں جاندار چیزوں
 کی تھیں کیوں جائز نہیں کہ وہ مکانات باغات کی ہوں و ثانیاً۔ اگر فرض کیا اور مان لیا
 جاوے کہ وہ جاندار چیزوں کی تھیں تو جبکہ ہمارے شریعت محمدیہ میں اس کے برخلاف
 ذی روح شہادت تصویروں کی ممانعت آچکی ہے تو پھر ایک سلیمانی عمل و تقریر کی پیروی
 کیونکر جائز ہے۔ ہم محمدی ہیں نہ سلیمانی۔

اور اگر کوئی صاحب تصویروں کے مجوزا حدیث نمبر لغایت ۴ و نمبر ۶ و ۷ سے آنکھ بند
 کر کے اور صرف حدیث نمبر ۵ کے ظاہر الفاظ سے ہاتھ مار کر یہ عذر کرے کہ شریعت محمدی
 میں تصویر کی ممانعت اسوجہ سے ہوئی تھی کہ عیسائی لوگ تصویروں کی عبادت کرتے اور ان
 کو عبادت خانوں میں رکھتے تھے اس زمانہ میں تو ہم پرستی اٹھتی جاتی ہے اور مورتی پوجا

والا کہ انکی صحبت کی برکت سے جو لذت و صلاحات عبادت حاصل ہوتی تھی وہ اب نہیں رہی (بقیہ بر صفحہ ۲۶۹)

القضا ویر اولئک شوار الخلق عند اللہ
 یوم القیمة (صحیح بخاری ص ۲۰۰)
 (۶) وعن ابی جحیفۃ قال لعن رسول اللہ
 المصورین (بخاری ص ۲۰۰)

(۷) وعن ابن عباس قال سمعت رسول
 اللہ یقول من صور صورة فان اللہ یعذبه
 حق ینفخ فیہا الروح و لیس ینافخ فیہا
 ابداً۔ فربا الرجل ربوة شد یدة و اصفر
 وجهه فقال ویحک ان ابیت الا ان
 توضع فعلیک بهذا الشجر و کل شیئ لیس
 فیہ روح۔ (صحیح بخاری ص ۲۰۰)

یعلمون له ما یشاء من محاریب و تماثیل
 (سبأ ۲۶ ۲۷)

کے پابند شریعت میرا ان کو یہ کہیں کہ اولاً اس آیت میں یہ ذکر نہیں کہ وہ تصویریں جاندار چیزوں
 کی تھیں کیوں جائز نہیں کہ وہ مکانات باغات کی ہوں و ثانیاً۔ اگر فرض کیا اور مان لیا
 جاوے کہ وہ جاندار چیزوں کی تھیں تو جبکہ ہمارے شریعت محمدیہ میں اس کے برخلاف
 ذی روح شہادت تصویروں کی ممانعت آچکی ہے تو پھر ایک سلیمانی عمل و تقریر کی پیروی
 کیونکر جائز ہے۔ ہم محمدی ہیں نہ سلیمانی۔

اور اگر کوئی صاحب تصویروں کے مجوزا حدیث نمبر لغایت ۴ و نمبر ۶ و ۷ سے آنکھ بند
 کر کے اور صرف حدیث نمبر ۵ کے ظاہر الفاظ سے ہاتھ مار کر یہ عذر کرے کہ شریعت محمدی
 میں تصویر کی ممانعت اسوجہ سے ہوئی تھی کہ عیسائی لوگ تصویروں کی عبادت کرتے اور ان
 کو عبادت خانوں میں رکھتے تھے اس زمانہ میں تو ہم پرستی اٹھتی جاتی ہے اور مورتی پوجا

والا کہ انکی صحبت کی برکت سے جو لذت و صلاحات عبادت حاصل ہوتی تھی وہ اب نہیں رہی (بقیہ بر صفحہ ۲۶۹)

۴۰۰
 کہیں ہندوؤں میں چوتھی جاتی ہے تو ہندو پکڑیوں سے کہ خوف و اندیشہ ہے کہ وہ تصویر کی پوجا کریں لہذا ان کے لیے اب تصور کا کہنا جائز ہونا چاہیے۔ اور اسکا جواب یہ ہے کہ اگرچہ اس آیت میں یہ ذکر نہیں ہے کہ وہ تصویریں جاندار چیزوں کی تھیں کیوں جائز نہیں کہ وہ مکانات باغات کی ہوں و ثانیاً۔ اگر فرض کیا اور مان لیا جاوے کہ وہ جاندار چیزوں کی تھیں تو جبکہ ہمارے شریعت محمدیہ میں اس کے برخلاف ذی روح شہادت تصویروں کی ممانعت آچکی ہے تو پھر ایک سلیمانی عمل و تقریر کی پیروی کیونکر جائز ہے۔ ہم محمدی ہیں نہ سلیمانی۔